# صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷۴۲۲ احادیث نبوی کا گنج گرانمایہ اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ علامہ وحید الزمان

ناشر خالد احسان پبلشرز لاہور

نام کتاب

# صحیح مسلم شریف

تالیف: امام مسلم بن الحجاج

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: دوم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء


**COPY RIGHT**

*All rights reserved*

Exclusive rights by nomani kutab khana Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated,reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

۱۲۶۶– عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

۱۲۶۶– لیث بن سعد نے یہ حدیث زہری سے بھی ان اسناد کے ساتھ بیان کی ہے۔

۱۲۶۷– عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ (( إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ )).

۱۲۶۷– ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ اذان سنائی نہ دے۔ پھر جب اذان ہو چکتی ہے تو آتا ہے۔ جب تکبیر ہوتی ہے تو پھر بھاگتا ہے پھر جب تکبیر ہو چکتی ہے تو لوٹ آتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے کہتا ہے وہ بات یاد کر یہ بات یاد کر۔ ان ان باتوں کو یاد دلاتا ہے جو کبھی یاد نہ کرتا یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کتنی رکعتیں پڑھیں پھر جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کتنی رکعتیں پڑھیں تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

۱۲۶۸– عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ (( إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ )) فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ (( فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ )) وَذَكَّرَهُ مِنْ حَاجَاتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ.

۱۲۶۸– ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان جب نماز کی اذان ہوتی ہے تو پادتا ہوا پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے پھر اس کو آکر رغبتیں دلاتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور وہ کام یاد دلاتا ہے جو اس کو کبھی یاد نہ آتے۔

۱۲۶۹– عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ.

۱۲۶۹– عبداللہ بن بحینہ اسدیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی نماز میں دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیٹھنا بھول گئے لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے جب آپ نماز پڑھ چکے اور ہم انتظار میں تھے کہ اب سلام پھیریں گے آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کیے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۷۰– عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

۱۲۷۰– عبداللہ بن بحینہ اسدیؓ سے روایت ہے جو حلیف تھے بنی عبدالمطلب کے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں بیچ کا قعدہ

(۱۲۶۷) ☆ نوویؒ نے کہا اس کے مطلب میں علماء نے اختلاف کیا ہے امام حسن بصری اور سلف کی ایک جماعت نے ظاہر حدیث پر عمل کیا اور کہا ہے کہ جب نمازی کو رکعتوں کی کمی یا زیادتی میں شک ہو تو وہ بیٹھ کر دو سجدے کر لے اور شعبی اور سلف کی ایک جماعت نے یہ کہا ہے کہ پھر نئے سرے سے نماز پڑھے یہاں تک کہ یقین حاصل ہو اگر پھر شک ہو تو پھر نئے سرے سے پڑھے چار بار تک اگر چوتھی بار بھی شک ہو تو اعادہ نہ کرے اور امام مالکؒ اور شافعیؒ اور احمد اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ جب شک ہو تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو ایک رکعت اور پڑھے اور سجدہ سہو کرے تاکہ چار کا یقین ہو جائے۔ (مختصراً)

قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ.

بھول گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے جب آپ نماز پوری کر چکے تو دو سجدے کئے۔ ہر سجدے کے لیے تکبیر کہی سلام سے پہلے بیٹھے بیٹھے اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دو سجدے کئے۔ یہ عوض تھا قعدہ کا جو آپ بھول گئے تھے۔

١٢٧١- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَزْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِي صَلَاتِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

۱۲۷۱- عبداللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلا دوگانہ پڑھ کر کھڑے ہو گئے جس کے بعد بیٹھنے کا قصد تھا پھر آپ نماز پڑھتے چلے گئے جب نماز تمام ہوئی تو سلام سے پہلے سجدہ کیا پھر سلام پھیرا۔

١٢٧٢- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ».

۱۲۷۲- ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شک کرے (کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں) اور معلوم نہ ہو سکے تین پڑھیں یا چار تو شک کو دور کرے اور جس قدر کا یقین ہو اس کو قائم کرے پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے اب اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے مل کر چھ رکعتیں ہو جائیں گی اور اگر پوری چار پڑھی ہیں تو ان دونوں سجدوں سے شیطان کے منہ میں خاک پڑ جائے گی۔

١٢٧٣- عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي مَعْنَاهُ قَالَ «يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ» كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ.

۱۲۷۳- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

١٢٧٤- عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

۱۲۷۴- علقمہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور نماز میں کچھ کمی بیشی ہوئی جب

(۱۲۷۲) ☆ یعنی وہ نفل دوگانہ ہو گا اس کا مطلب تو یہ تھا کہ نماز میں خلل آئے اور یہاں کچھ خلل نہیں ہوا بلکہ اور دو سجدوں کا ثواب زیادہ حاصل ہوا۔

(۱۲۷۳) ☆ نووی نے کہا اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ کو دین کی باتوں میں بھول چوک ہوتی تھی اور جمہور علماء کا یہی مذہب ہے اور یہی ظاہر ہے ........ قرآن اور حدیث سے پر اللہ تعالیٰ آپ کو جتا دیتا اور آپ بھول چوک پر قائم نہ رہتے اب یہ جتانا بھول کے ساتھ ہی ہوتا ہے یا دیر کے بعد اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ امام الحرمین نے اس میں آپ کی حیات تک دیر جائز رکھی ہے اور علماء کے نز

زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ (( إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ )).

آپ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہوا ہے آپ نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے کہا آپ نے ایسا ایسا کیا۔ یہ سن کر آپ نے اپنے دونوں پیروں کو موڑا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا کہ اگر نماز کے باب میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو جتلا تا بات اتنی ہے کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے اور آدمی بھولتے ہیں میں بھی بھولتا ہوں جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دو اور جب تم میں سے کوئی نماز میں شک کرے تو سوچ کر جو ٹھیک معلوم ہو اس پر نماز پوری کرے پھر دو سجدے کرے۔

۱۲۷۵- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ (( فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ )) وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ (( فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ )).

۱۲۷۵- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی منقول ہے چند الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ۔

۱۲۷۶- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ مَنْصُورٌ (( فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ )).

۱۲۷۶- اس سند سے بھی مذکورہ بالا حدیث منقول ہے۔

۱۲۷۷- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ (( فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ )).

۱۲۷۷- یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ بھی مروی ہے "فلیتحر الصواب"۔

۱۲۷۸-عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ (( فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ )).

۱۲۷۸- مذکورہ بالا حدیث ان الفاظ کے ساتھ بھی آئی ہے "فلیتحر اقرب ذلك الی الصواب"۔

۱۲۷۹- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ (( فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ )).

۱۲۷۹- اس سند سے مذکورہ بالا حدیث ان الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ آئی ہے۔"فلیتحر الذی یری انه الصواب"۔

۱۲۸۰- عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ هَؤُلَاءِ وَقَالَ (( فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ )).

۱۲۸۰- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے ان الفاظ کے ساتھ آئی ہے "فلیتحر الصواب"۔

۱۲۸۱- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

۱۲۸۱- عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ف ایک طائفہ نے عبادات اور تبلیغات میں سہو کو جائز نہیں رکھا ہے جیسے تبلیغی اقوال میں سہو جائز نہیں ہے مگر یہ مذہب ضعیف ہے۔ انتہی مختصراً۔

(۱۲۸۱) ☆ یہ حدیث دلیل ہے امام مالکؒ اور شافعیؒ اور احمد اور جمہور سلف کی کہ جو شخص ایک رکعت زیادہ پڑھ لے بھولے سے اس کی